

جولائی ۱۹۷۹ء

تبصہ

کلید آیات - از محمد خالد محمد یوسف پٹیل۔ سائز خورد (۲۰×۳۰) کتابت و طباعت
غنیمت۔ صفحات ۱۲۸ بلا جلد قیمت = ۵/ پتہ مصنف کا نا ۳۵ پٹیل محلہ نظام پور
پوسٹ بھونڈی ضلع تھانہ

قرآن مجید میں مختلف آیات تلاش کرنے کی ضرورت ہر مفسر و مفسرین کا فرض و عہدہ ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر عربی، اعداد و انگریزی وغیرہ میں بہت سی کتابیں شری جھڑی
لکھی گئی ہیں۔

بہت سے حضرات نے تو اختصار کو زیادہ اہمیت نہیں دی بلکہ سہر ہر لفظ کا احاطہ کرنا پیش نظر رکھا
تاکہ اگر کسی کو آیت کا ایک لفظ بھی یاد ہو تو وہ باسانی پوری آیت کا حوالہ تلاش کر سکے اس کتاب کے
مصنف کے پیش نظر پوری افادہ اہمیت کے ساتھ ساتھ اختصار بھی ہے اس لئے انہوں نے
آیات کے بس کلیدی الفاظ ہی کو لیا ہے اور اپنا طریقہ کار کتاب کے دیباچہ میں سمجھا دیا ہے۔
کتاب اپنے مقصد میں مختصر ہونے کے باوجود کامیاب ہے۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشنوں میں
اس کو مزید مفید بھی بنانے کی کوشش کی جائے گی اور اس کا معیار طباعت بھی بلند کیا جائے گا۔

صحیفہ زندگی - از مولانا عزیز الحق کٹر ندوی، سائز میانہ (۲۲×۱۸) کتابت و طباعت عمدہ

لاڈلہڈکی خوبصورت جلد صفحات علاوہ فہرست ۱۲۰۔ قیمت ۵/

پتہ:۔ مکتبہ سراجمہ ۳۱/۷۸ ج کج باغ دارالمنی ۲۲۱۵۵۱

کتاب اہم با سنی ہے اس میں بہت سارے عنوانات کے تحت دینی و اخلاقی تعلیم نظم میں

برہان دہلی

دی گئی ہے، عام طور پر جب شعر کو اخلاقی اور دینی مضامین پیش کرنے کا فیصلہ بنایا جاتا ہے تو شعر کی
شعریت بہت کم ہوتی ہے مگر صحیفہ زندگی میں یہ غریب ہے۔ اشعار جاننا اور پڑھنا اس
دواں دواں ہیں۔ الفاظ کی خوبصورتی بندش کی جھپتی اور کلام کا زیر و بم معنوں کی خشکی کا
بالکل احساس نہیں ہونے دیتا۔ بھرتی کے الفاظ ڈھونڈنے سے بھی دو ایک مقام سے زیادہ
نہیں ملتے مثال کے طور پر ذیل کے شعر کا دوسرا مصرع ۛ

دیکھ لو تاریخ عہدِ معطفے بس یہی پاؤ گے اس میں جا بجا
ۛ

ذیل کے شعر میں دوسری ماہ بالکل ختم ہو جاتی ہے ۛ
فکر اعلیٰ ہو صحیح ادراک ہو دل کی خواہش کجروی سے پاک ہو
میچ کی جگہ اگر لفظ ملینا لایا جائے تو یہ سقم دور ہو جائے۔ (ۛ)
ذیل کے شعر میں سلام کو ہمارے خیال میں جمع باندھنا چاہیے۔ ۛ
آپ پر اللہ کا لاکھوں سلام کوثرِ عامی ہے اک ادنیٰ غلام
یہاں عربی کا قاعدہ کی پیروی نہیں کی جائے گی اردو میں سلام واحد اور جمع
دونوں آتا ہے۔

مصنف کی جس بات کی داد ہمیں خوب دل کھول کر دینی چاہیے وہ یہ ہے کہ چونکہ
آپ بہت ادنیٰ صاحبِ درس عالم اور وسیع النظر محقق ہیں اس لئے جو بات کہی
ہے خوب تحقیق و مراجعت کے بعد کہی ہے حواشی میں جا بجا کتب احادیث کے حوالے
مع عربی عبارات کے دیئے ہیں۔ حوالہ میں صرف کتاب کا نام ہی نہیں بلکہ جلد و
صفحہ کا نمبر بھی دیا ہے۔ یہ چیز شعراء کرام کے لئے لائقِ پیروی ہے، بڑے بڑے
شعراء جب اپنے کلام میں دینی اور اسلامی مضامین لاتے ہیں تو واعظوں کی
طرح بہت سہیجے سند باتیں بھی آجاتی ہیں۔ ۛ اخیر میں کتاب کی ایک دہائی

جولائی ۱۹۷۹ء

چند اشعار شاعر نقل کر دینا باعث دل چسپی ہو گا۔

اے خدا اے مالکِ عرش بریں خالقِ کونین رب العالمین
تو بڑا ستار ہے، غفار ہے بخش دے تیری بڑی سرکار ہے
میں نے ساری زندگی برباد کی صرف تیرے رحم پر زندگی
میں بھنور میں ڈوبتا ہوں تھالے اپنی غفاری سے مولا کام لے
میرے عصیاں کی نہیں کچھ انتہا تیری رحمت ہے مگر اس سے سوا
ڈال دے پردہ مرے اعمال پر دیکھ کر اپنی کریمی دیکھ کر
میں نے اپنی جان کو غارت کیا اے خدا تیرے کرم کا آسرا
اس دعا میں جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں دعا مانگی ہے وہاں خیر
میں اجمالاً صحابہ کرام کا وسیلہ بھی لیا ہے۔ مگر بختن کی غیر معمولی عقیدت بھی نظر آتی
ہے۔ لکھتے ہیں:-

بخش دے یارب طفیلِ مصطفیٰ بخش دے یارب طفیلِ مرتضیٰ
بخش دے یارب طفیلِ فاطمہ دینِ وایاں پر یارب خاتمہ
بخش دے یارب طفیلِ مجتبیٰ بخش دے پیرِ شہید کربلا
بخش دے آلِ نبی کے واسطے ہر صحابی تقی کے واسطے
بہر حال بحیثیت مجموعی کتاب بہت خوب اور لائق مطالعہ ہے۔

الافورہ۔ اُستاد حضرت مولانا الفور شاہ صاحب کشمیری کی سوانح عمری

آپ کا مقام اعلیٰ مقام تھا۔ اس کتاب میں خاص ڈھنگ سے ترقیب

دینے والے نے بڑی جانفشانی سے اس کو نئے انداز سے سانچے میں ڈھالا

نوبتِ جلد ۲۶ صفحات پر مشتمل گیزر کاغذ عمدہ طباعت نے اس کی علمی حیثیت کو بڑھا
کر دیا ہے۔ اس پتہ پر خرید فرمائیے۔ ندوۃ المصنفین جامع مسجد دہلی۔